اقوامِ متحدہ کے سیکرٹری جنرل کا پیغام

مذہب اور عقیدے کی بنیاد پر تشدّد کا شکار ہونے والوں کے ساتھ یکجہتی کا عالمی دِن

22 اگست 2019

پچھلے کچھ مہینوں میں مذہب اور عقیدے کی بنیادپر انفرادی اور گروہی سطح پر لوگوں پر ہونے والے حملوں کے واقعات میں اضافہ دیکھنے میں آیا ہے۔ یہودیوں کو اُن کی عبادت گاہوں میں قتل کیا گیا، ان کی قبروں کے نشانات کو بے دردی سے خراب کیا گیا، مسلمانوں کو مساجد میں شہید کیا گیا اور ان کے مذہبی مقامات کو مسمار کیا گیا اور عیسائیوں کو عبادت کے دوران مارا گیا اور ان کے چرچ نذرِ آتش کر دیئے گئے۔

ایسے کئی حملوں میں جیسا کہ نیوزی لینڈ، سری لنکا اور امریکہ میں بھی رونماء ہوئے، ان میں خاص کر عبادت گاہوں کو نشانہ بنایا گیا۔ یہیں نہیں بلکہ شام سے لیکر جمہوریہ افریقہ تک دنیا کے اکثر تنازعات کے دوران تقریباً تمام طبقات پر اُن کے عقیدے اورمذہب کی بنیاد پرحملے کیے گئے ہیں۔

دنیا کے اکثر مذاہب میں یہ قدر مشترک ہے کہ وہ سب انسانیت پر مبنی رواداری اور پُر امن بقائے باہمی کے جذبے پہ یقین رکھتے ہیں۔ ہمیں ساتھ ملکر ان لوگوں کے خلاف مزاحمت کرنی ہے اور انہیں مسترد کرنا ہے جو مذاہب اور عقیدوں سے متعلق جھوٹ اور بدنیتی پر مبنی غلط فہمیوں کو پھیلاتے ہیں اور خوف و ہراس اور نفرت جیسے منفی روّیوں کو فروغ دیتے ہیں۔ جبکہ دیکھا جائے تو مختلف مذاہب اور عقیدوں کا تنّوع انتہائی مضبوط اور خوبصورت ہے اور اس میں کسی کے لیے بھی کوئی خطرہ نہیں ہے۔

آج ہم مذہب اور عقیدے کی بنیاد پر ہونے والے تشدّد سے متاثرہ لوگوں کا دِن پہلی مرتبہ منا رہے ہیں۔ ہم ان لوگوں کے ساتھ اپنی غیر متزلزل حمایت کے عزم کا اعادہ کرتے ہیں اور اعلان کرتے ہیں کہ اِن حملوں کو روکنے کے لیے اپنے اپنے اختیارات بروئے کار لائیں گے اور ہم یہ مطالبہ بھی کرتے ہیں کہ ان حملوں کے ذمّہ دار افراد کو قرار واقعی سزائیں دی جائیں۔

اقوامِ متحدہ نے اس معاملے کے حل کے لیے دو اہم اقدامات اٹھائے ہیں :ایک نفرت انگیز تقاریر کے خلاف، اپنی طرز کی پہلی حکمتِ عملی اور ایکشن پلان کا اعلان، اور دوسرا مذہبی مقامات کی حفاظت کاایکشن پلان ہے۔ مذہب اور عقیدے کی بنیاد پر ہونے والے پُر تشدّد واقعات کی روک تھام کے لیے ضروری ہے کہ اقوامِ عالم متحد ہو کر اِسکے خلاف آواز بلند کریں، نفرت کے مقابلے میں امن کے پیغامات کو فروغ دیں، تنّوع کو اپنائیں اور انسانی حقوق کا تحفّظ کریں۔ دنیا کو یہودیوں، مسلمانوں عیسائیوں اور دیگر مذاہب سے تعلّق رکھنے والے لوگوں کے لیے، مذہب اور عقیدے کی بنیاد پر نفرت اور پُر تشدّد حملوں، نسل پرستی، امتیازی سلوک، اشتعال انگیزی اور دوسرے مذاہب کے لوگوں سے بیزاری جیسے منفی رویوں کو جڑ سے اکھاڑپھینکنے کے لیے آگے بڑھنا ہو گا۔ ہمیں نوعِ انسانی کے ایک کنبے کی حیثیت سے ایک دوسرے کے لیے باہمی افہام و تفہیم سے کام لینا ہو گا۔ ہماری مشترکی ذمّہ داری ہے کہ ایک دوسرے کا خیال کریں، اختلافِ رائے کا احترام کریں اور بقائے باہمی کے جذبے کو فروغ دیں